باب52

پیار، جنسی تعلقات اور سماجی ہم آہنگی:

میکسیکو کے گاؤں اجویا میں جہاں پر Projimo پراجیکٹ چلایا جارہا ہے، نوجوان معذور مرد اور خواتین خوشی سے ملکر ناچتے اور کھلی فضا میں فلمیں دیکھنے جاتے ہیں۔ وہ اس بات میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ وہ ایک قریبی یا پیار کے تعلق میں منسلک ہیں۔ اس پراجیکٹ کے ذریعے ملنے اور ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرنے والے بعض افراد شادی کر چکے ہیں اور ان کے بچے بھی ہیں۔

گاؤں کے زیادہ تر مقامی افراد اس بات کو قدرتی اور صحیح سمجھ کر قبول کر چکے ہیں۔

لیکن حالات ہمیشہ اس طرح نہیں ہوتے۔ چند سال قبل جب Projimo پراجیکٹ شروع ہوئے زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا تو لوگوں کا خیال تھا کہ شدید یا درمیانے درجے کے معذور افراد کو پیار، شادی اور بچے پیدا کرنے کا کوئی حق نہیں ہے اور ان کو ایسا نہیں کرنا چاہئے۔

لیکن کیوں نہیں؟ ہم معذور لوگوں کے احساسات بھی دوسرے لوگوں کی طرح ہیں اور پیار، جنسی تعلقات اور خاندان کیلئے ہماری ضروریات وہی ہیں جو کسی بھی دوسرے شخص کی ہوسکتی ہیں۔

مجھے چند سال پہلے بہار کی ایک شام یاد ہے۔ ایک بوڑھی عورت نوجوان جوڑوں کے ایک گروپ کو گاؤں میں گٹار بجانے والوں کو سنتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔ کج پائی والا ایک نوجوان جو چھڑی استعمال کرتا تھا۔ پہیوں والی کرسی پر بیٹھی ایک جوان لڑکی کے ساتھ کھڑا تھا۔ جب سازندوں نے ایک رومانوی گیت بجانا شروع کیا تو انہوں نے ایک دوسرے کو بانہوں میں لے لیا۔ بوڑھی عورت کو ایک دھچکا لگا۔ اس نے غصے سے اس جوڑے کی طرف اشارہ کر کے چیختے ہوئے کہا "کیا یہ شرمناک نہیں ہے ایسے لوگوں کو اس طرح نہیں کرنا چاہئے۔ یہ خلاف قدرت ہے۔ یہ مفلوج ہیں۔"

جب Projimo پہلے شروع ہوا تو بدقسمتی سے گاؤں کے لوگوں کے علاوہ کئی معذور افراد کا بھی یہ خیال تھا کہ انہیں شادی اور پیار کے تعلق کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ معذور افراد اپنی ذاتی زندگیوں میں مایوس اور اداس رہتے تھے۔ معاشرہ انہیں ایک بات کہتا تھا اور ان کے دل اور جسم ان کو کچھ اور کہتا ہے۔ زیادہ تر کا خیال تھا کہ وہ مخالف جنس کے لئے پرکشش نہیں ہوسکتے۔ پھر بھی بلوغت کی وجہ سے وہ ایک دوسرے میں بہت زیادہ کشش محسوس کرتے۔ کئی کو اپنی جنسی صلاحیتوں کے متعلق شکوک تھے۔ بعض نے یہ دریافت کر لیا تھا کہ ان میں احساسات اور صلاحیت پوری طرح نشوونما کر چکی ہے لیکن ان کے پاس اظہار کا کوئی قابل قبول طریقہ نہیں تھا۔

Projimo میں باہر سے آنے والے کچھ مشیر بڑی عمر کے معذور افراد تھے جو اپنے احساسات سمجھ چکے تھے، شادی کر چکے تھے یا پیار کے تعلق بنا چکے تھے۔ Projimo میں نوجوان معذور افراد نے آہستہ آہستہ اپنی خواہشات، ضروریات اور خواب قبول کرنا شروع کیا۔ اس سے زیادہ اہم یہ بات تھی کہ جیسا وہ سوچ رہے تھے کہ وہ اکیلے ہیں۔ ایسا نہیں تھا اور وہ دوسرے لوگوں سے زیادہ مختلف نہیں تھے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انہوں نے دریافت کیا کہ وہ دوسرے لوگوں کیلئے پرکشش ہیں۔ جلد ہی رومان شروع ہوگئے۔

شروع میں بعض اوقات چیزیں قابو سے باہر ہو جاتی تھیں۔ نوجوانوں کے بھرے ہوئے جذبات سیلاب کی مانند ابل پڑے۔ اس میں کچھ غلطیاں اور زیادتیاں بھی سرزد ہوئیں۔ جب معذور افراد یہ دریافت کرتے کہ معاشرے نے ان کے لئے جو ضابطے بنائے ہیں وہ غیر منصفانہ ہیں تو ان کا پہلا ردعمل یہ ہوتا کہ ان ضابطوں کو توڑا جائے۔ لیکن جب انہیں

اپنی جلد بازی اور ناتجربہ کاری کیوجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تو انہوں نے اپنے گروپ کی مرتب کردہ احتیاطی تدابیر اور رہنما اصول اپنانے کی ضرورت محسوس کی۔ ان کو خود اتنا دکھ پہنچ چکا ہوتا تھا کہ وہ مزید دکھ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اس طرح Projimo کی ٹیم کے افراد نے آہستہ آہستہ ایک بھرپور زندگی گزارنے اور مکمل تعلقات قائم کرنے کی صلاحیت حاصل کرلی۔ اس کے ساتھ مقامی لوگوں نے بھی آہستہ آہستہ یہ قبول کرنا شروع کرلیا تھا۔ پہلی مرتبہ گاؤں کے معذور اور صحت مند افراد کے مابین کھلے عام رومان پروان چڑھے۔ آگہی اور قبولیت کی ایک نئی سطح آہستہ آہستہ حاصل کی جارہی ہے۔

مفلوج ٹانگوں والی اس لڑکی کو یقین تھا کہ وہ کبھی شادی نہیں کر سکتی ۔ یہ بحالی کیلئے Projimo آئی اور بعد میں کارکنوں میں شامل ہو گئی۔ ابھی یہ گاؤں کے ایک صحت مند شخص کے ساتھ خوش شادی شدہ زندگی گزار رہی ہے۔

نوجوان افراد کی ذاتی اور جنسی ضروریات:

خوراک، حفاظت اور پیار کی بنیادی ضروریات معذور اور صحت مند سب بچوں کی ایک جیسی ہوتی ہیں۔ جس بچے کے ساتھ مسلسل پیار، عزت اور معاملہ فہمی سے پیش آیا جائے اس کے بڑے ہو کر پیار اور عزت کرنے والا اور معاملہ فہم ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

چھوئے جانا اور گود میں لینا ہر بچے کی ضرورت ہوتی ہے۔ چھوٹے بچے اپنے جسموں کے مختلف حصے دریافت اور چھو کر اپنے بارے میں سیکھتے ہیں۔ جس بچے کو اپنی معذوری کی وجہ سے اپنے جسم کے مختلف حصے چھونے میں دشواری ہوتی ہے اس کو دوسرے بچوں کی نسبت گود میں لینے اور گلے لگانے کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

اکثر معاشروں میں جنسی طرز عمل محدود اور کنٹرول کرنے کے ضابطے ہوتے ہیں اور اکثر معاشروں میں نوجوان اور معمر لوگ یہ ضابطے توڑنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔

جنسی تعلیم کا بہترین جواب یہ ہو سکتا ہے کہ معذور بالغ افراد کو دوسرے بالغ افراد کے ساتھ وقت گزارنے اور اپنے راز بانٹنے کے غیر رسمی اور بغیر نگرانی کے طریقے تلاش کئے جائیں۔

پیار کے بندھن، شادی اور خاندان بنانا:

یہ ضروری ہے کہ معذور افراد اور معاشرے کے ہر شخص کو یہ احساس ہو جائے کہ زیادہ تر معذور افراد شادی کرنے اور بچے پیدا کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ چند موروثی معذوریوں کے علاوہ معذور والدین کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کا صحیح ہونے کا امکان اتنا ہی ہوتا ہے جتنا کہ صحت مند والدین کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کا ہوتا ہے۔

اکثر معذور افراد کیلئے پیار کا قریبی تعلق ممکن ہوتا ہے۔ یہ اس وقت بھی سچ ہوتا ہے جب کسی معذوری کی وجہ سے بچے ہونے کا امکان نہیں ہوتا۔ مثلاً سپائنل کارڈ میں زخم والے کچھ مردوں میں جو افراد اپنے جنسی اعضاء میں محسوس کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے تو اپنے ہونٹ یا جسم کے دوسرے حصے ملا کر جنسی تسکین حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر ایسا جوڑا بچے چاہتا ہے تو وہ کسی اور کے بچے لے کر پال سکتا ہے۔

بعض معاشروں میں بشمول معذور افراد کے تقریباً ہر شخص سے شادی کی توقع رکھی جاتی ہے اور شادی کے قابل سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ایسے معاشروں میں جہاں پر مثالی یا مکمل جسمانی خدوخال کو اہمیت دی جاتی ہے۔ وہاں پر معذور شخص کے لئے ساتھی تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ ہوتی ہے کہ معذور شخص یہ سوچتا ہے کہ وہ کسی کیلئے پرکشش نہیں ہو سکتا۔ ان احساسات پر قابو پانے کیلئے بعض اوقات معذور افراد ایک دوسرے کو مشورہ دے سکتے ہیں۔ جو لوگ ناقبولیت کے اپنے خوف پر قابو پا چکے ہوں اور پیار کے تعلق بنانے میں کامیاب ہو چکے ہوں تو وہ دوسروں کو یہ احساس دلانے میں بہت مدد کر سکتے ہیں کہ اندرونی خوبصورتی اور روح کی شائستگی بھی انسان کو پرکشش بنا سکتی ہے۔

ذہنی طور پر معذور بچہ اور جنسی تعلقات:

دوسرے بچوں کی طرح ذہنی طور پر معذور بچے بھی عمر بڑھنے کے ساتھ جنسی تعلقات میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ حقیقت میں وہ جسمانی تجربوں میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں کیونکہ دوسری سرگرمیوں کے لئے مواقع بہت محدود ہوتے ہیں۔

چونکہ ذہنی معذور بچے کو دوسرے لوگوں سے ملنے والے پیغامات پریشان کن اور تردیدی ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا طرز عمل ناقابل قبول ہو سکتا ہے۔ اکثر والدین کو معلوم نہیں ہوتا کہ ان کو کس طرح کنٹرول کریں۔ مثلاً ایک ماں اپنے ذہنی معذور بچے کو بازار لے جانے سے گھبراتی ہے کیونکہ وہ دکھائی دینے والی ہر لڑکی کو چھونے کی کوشش کرتا ہے۔

یہ ضروری ہے کہ ذہنی معذور بچوں کو یہ واضح طور پر سمجھایا جائے کہ کہاں پر کونسا طرز عمل قابل قبول ہے اور کونسا ناقابل قبول ہے۔ اس کے لئے طرز عمل کا طریقہ کار استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اچھے رویے پر والدین بچے کو مسلسل انعام دے سکتے ہیں یا اس کی تعریف کر سکتے ہیں اور خراب طرز عمل کو نظر انداز کرنا چاہئے یا اس کا کوئی بھی اچھا صلہ نہیں دینا چاہئے۔ یہ طریقہ کار باب نمبر 40 میں بیان کیا گیا ہے۔ طرز عمل میں مسائل رکھنے والے بچے کے والدین کو چاہئے کہ اس بچے کے جنسی طور پر بڑے ہونے سے پہلے طرز عمل کے طریقہ کار کے ذریعے بچے کو سکھانا چاہئے۔ یہ عمل جتنی کم عمر میں شروع کیا جائے اتنا بہتر ہوتا ہے۔

یہ سمجھنا کہ ذہنی معذور افراد کو پیار کے ذاتی تعلقات کی ضرورت نہیں ہوتی، ایک عام غلطی ہے۔ یہ ضرورت رہتی ہے اور اگر اس کو پورا نہ کیا جائے تو ان کے لئے اور دوسرے لوگوں کے لئے مشکلات کا سبب بنتی ہے۔

اکثر معاشروں میں ذہنی معذور افراد کے لئے پیار کے قریبی تعلقات استوار کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ بعض ممالک میں ذہنی معذور افراد کو خصوصی گھروں میں ایک ساتھ رکھا جاتا ہے یا معاشرتی سرگرمیوں کیلئے اکٹھا کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً ان میں سے کچھ کے جوڑے بن جاتے ہیں اور بعض اوقات ان کی شادیاں ہو جاتی ہیں۔

ذہنی معذور لڑکیوں کو بیک وقت جنسی زیادتی اور ناپسندیدہ حمل سے بچانا اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ بعض پروگرام جنسی تعلیم یا جوان ذہنی معذور عورتوں کو حمل روکنے کیلئے پیدائش کنٹرول کرنے کے طریقے مہیا کرنے کے ذریعے یہ مسئلہ حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنے مقامی ہیلتھ ورکر سے معلوم کریں کہ پیدائش کنٹرول کرنے کے کونسے طریقے آپ کے علاقے میں قابل قبول اور دستیاب ہیں۔

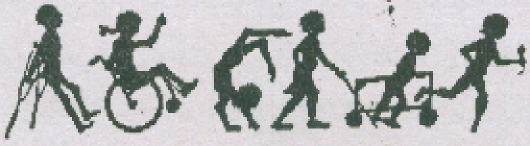

شادی اور خاندان:

جن ممالک میں معذور افراد معاشرے میں زیادہ قبولیت اور شرکت حاصل کر چکے ہیں، وہاں پر بشمول کافی شدید معذور افراد کے معذور افراد کی ایک بڑھتی ہوئی تعداد شادیاں کر کے اپنے گھر بسا رہی ہے۔

شادی شدہ معذور شخص کے بچوں کی دیکھ بھال کی صلاحیت کا زیادہ انحصار معیشت پر ہوتا ہے۔ اس لئے جوان معذور افراد کو کام کرنے کیلئے ضروری ہنر سیکھنے اور اپنے لئے کمانے یا گھر کی دیکھ بھال کرنے میں مدد دینے کی کوشش کرنا شادی اور خاندان کی تیاری کا ایک اہم حصہ ہے۔

لوگوں کے ذریعے چلایا جانے والا بحالی کا پروگرام معذور اور صحت مند بچوں کو قریب لانے کے پرلطف طریقے تلاش کرتا ہے۔ یہاں پر ایک معذور بچے کی سالگرہ کے موقع پر گاؤں کے بچوں کو دعوت دی گئی ہے۔ بچے باری باری آنکھیں باندھ کر ایک کھیل میں حصہ لے رہے ہیں۔

صرف ایک معذور شخص ہی اکثر دوسرے معذور شخص کی منفرد اندرونی صلاحیتوں کو دیکھ سکتا ہے۔ اس لئے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معذور افراد دوسرے معذور افراد کو اپنا ساتھی بناتے ہیں۔ اگرچہ ان کی معذوریاں ایک دوسرے سے بہت مختلف ہو سکتی ہیں۔ لیکن جب معذور افراد معاشرے میں زیادہ قبولیت اور شرکت حاصل کر لیتے ہیں تو معذور اور صحت مند افراد کے مابین پیار کے بندھن اور شادیاں زیادہ عام ہو جاتی ہیں۔

نوجوان معذور افراد کے لئے دوسرے نوجوانوں کے قریب ہونے اور انہیں جاننے کے اکثر زیادہ مواقع نہیں ہوتے۔ اس لئے ایسے مواقع تلاش یا ان کا بندوبست کرنا چاہیئے۔ مواقع کی اقسام اور ان کا بندوبست کرنے کا طریقہ یقیناً مختلف علاقوں کے لئے مختلف ہوگا۔

نوجوان معذور لوگوں کو بھی دوسرے نوجوانوں کی طرح مختلف تقریبات میں جانے کا موقع فراہم کرنا چاہیئے۔ بحالی کا پروگرام کھیلوں، دعوتوں اور دوسری ایسی سرگرمیوں کا انعقاد کر سکتا ہے جس میں معذور اور صحت مند افراد کو شرکت کی دعوت دی جائے اور دونوں برابری کی بنیاد پر ان میں حصہ لیں۔

مکمل ملاپ کی ضرورت:

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ پیار کے قریبی تعلق کے مواقع معاشرے میں بھرپور زندگی گزارنے اور شرکت کرنے کا صرف ایک پہلو ہے۔ معذور افراد کو جتنا زیادہ معاشرتی زندگی میں شامل کیا جائے اور جتنا زیادہ آپس کے ملاپ کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اتنا ہی زیادہ لوگ معذوری سے ہٹ کر اس شخص کو دیکھیں۔

پیدائش کی شرح کو قابو میں رکھنا:

غیر ضروری حمل سے بچنے کیلئے صحت مند نوجوانوں کی طرح معذور لڑکیوں اور لڑکوں کو بھی وہی معلومات اور مواقع دینے چاہئیں۔ اپنی مدد آپ کے تحت چلائے جانے والے بحالی کے پروگرام کے شرکاء کیلئے ایسی معلومات اور طریقوں کی فراہمی خصوصی اہمیت کی حامل ہو سکتی ہے۔

جنسی تعلیم:

عام طور پر معذور بچے تقریباً اسی عمر میں جنسی طور پر بالغ ہوتے ہیں جس میں صحت مند بچے بالغ ہوتے ہیں۔ لڑکیوں میں ماہواری تقریباً 11 سے 12 سال (یا پہلے یا بعد میں) کی عمر میں شروع ہو جاتی ہے لڑکے 12، 13 یا 14 سال کی عمر میں (بعض اوقات پہلے یا بعد میں) منی کا اخراج شروع کرتے ہیں۔ اگر بچے کو اس جسمانی کارگزاری کے قدرتی پن اور مقصد سے آگاہ نہ کیا جائے تو ان سے بچہ حیران یا پریشان ہو سکتا ہے یا وہ شرمندگی بھی محسوس کر سکتا ہے۔

چونکہ معذور بچوں کو اکثر دوسرے بچوں کے ساتھ آزادانہ گھلنے ملنے کا موقع نہیں ملتا۔ اس لئے وہ جنسی تعلیم کی سب سے عام قسم سے محروم رہ جاتے ہیں: بچوں کے کھیل، لطیفے، کہانیاں، گیت اور نجی بات چیت، اس لئے بڑی عمر کے افراد کو چاہئے کہ بااعتماد طریقے سے ان بچوں کو زندگی کی یہ بنیادی حقائق بتائیں اور ان کے سوالات کا ایمانداری سے جواب دیں۔

معذور بچوں کا دوسرے بچوں کے ساتھ گھل ملنا، ان کے ساتھ کھیلنا اور ان کے رازوں میں شامل ہونا بھی یقیناً اتنا ہی اہم ہوتا ہے۔

معاشرتی تعلقات کا سلسلہ قبول کرنے کی ضرورت:

معذور افراد کو صحت مند افراد کے برابر جنسی تعلقات کا حق حاصل ہے۔ لیکن صحت مند افراد کی طرح معذور افراد کیلئے قریبی تعلقات کے مواقع زیادہ یا آسانی سے پیدا نہیں ہوتے۔ جن عام طریقوں سے جوان مرد اور خواتین ملتے ہیں وہ ان کے لئے بند ہو سکتے ہیں۔

اس لئے معذور افراد کا پیار کے تعلقات کے کم عام اقسام میں شامل ہونا حیران کن نہیں ہوتا۔ بعض اوقات ایک ہی جنس کے دو افراد یا مختلف ذاتوں، نسلوں، معاشرتی سطحوں یا دوسرے گروپوں سے تعلق رکھنے والے دو افراد جن کے مابین تعلق کو مقامی طور پر قبول نہیں کیا جاتا۔

ایسے تعلق کی مذمت کرنے سے پہلے، اس بات کا جائزہ لینا ضروری ہے کہ اس سے ہر ساتھی کو کیا فائدہ یا نقصان پہنچ رہا ہے۔ اگر دونوں ساتھیوں نے باہمی رضامندی سے یہ تعلق قائم کیا ہوا ور دونوں خوش زندگی گزار رہے ہوں تو اگر اس تعلق کو معاشرتی طور پر قبول نہ بھی کیا جائے۔ پھر بھی متعلقہ افراد کو تعاون کرنا چاہئے۔

معذور افراد کے کئی گروپ اور تنظیمیں ایسے افراد کے حقوق کیلئے آواز اٹھاتی ہیں۔ جو کسی کو نقصان پہنچائے یا کسی پر زبردستی کئے بغیر معمول کے طریقوں سے ہٹ کر ساتھ رہتے ہیں۔ انہیں اپنے ذاتی تجربوں سے معلوم ہوتا ہے کہ معاشرہ اپنے سے مختلف افراد کے ساتھ اکثر ظالمانہ اور غیر منصفانہ سلوک کرتا ہے۔ اس لئے وہ مختلف انسانوں کے ساتھ لچکدار اور قابل قبول رویہ رکھنے کے متعلق معاشرے میں آگہی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

دوسری طرف بعض اوقات معذور بچے یا نوجوان ایسی حالت میں ہوتے ہیں کہ ان کے ساتھ زیادتی کی جاتی ہے۔ بعض معذور نوجوانوں کی تنہائی یا ذہنی معذور بچے کی معصومیت ان کو زیادتی کے آسان شکار بنا دیتے ہیں۔ ضروری احتیاطی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

جب دو افراد مل کر رہتے ہیں یا جنسی تعلق قائم کرتے ہیں تو اس بات سے زیادہ کہ وہ کون ہیں یہ بات زیادہ اہم ہوتی ہے کہ وہ حقیقی طور پر ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں اور عزت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆